ماں کی عظمت

قادر مطلق نے آج تک کوئی ایسی ماں پیدا نہیں کی جو عظیم نہ ہو۔ جو سچا اور کھرا خلوص ماں کی دعا میں ہوتا ہے۔ وہ کسی اور کی دعا میں ہو ہی نہیں سکتا۔ ماں کی دعا سیدھی جا کر اللہ کی رحمت سے لپٹ جاتی ہے اور اسے گدگدا کر اپنی بات منوا ہی لیتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت کو مائل بہ کرنے والی ماں ہے۔ ماں سب کی اچھی ہوتی ہے۔ ماں کا سایہ شہد کی طرح فرحت اور تسکین دیتا ہے۔ جیسے صحرائے عرب میں سرسبز درخت ماں کی محبت و شفقت میں کتنی عظیم طاقت ہے؟ جس نے ماں کا ادب کیا وہ قیامت کے دن فلاح پائے گا۔ جس نے ماں کو نظر انداز کیا وہ زندگی میں ہمیشہ ٹھوکریں کھاتا ہے۔ کبھی ماں کی بددعا نہ لو۔ ماں کا دل ایک ایسا خزاں زدہ پتہ ہے۔ جس کے نصیب میں سدا کانپنا رہتا ہے۔ خواہ بہار ہو کہ خزاں:

ایک شاعر نے کہا میں نے ماں سے بڑھ کر گھنی چھاؤں والا پودا نہیں دیکھا۔ وہ زبان جو ماں باپ کی نافرمانی کرے اور باپ کا مذاق اڑائے اسے کاٹ کر جنگل میں پھینک دو تا کہ چیل اور گدھ اس کو کھا جائیں۔ دنیا میں کوئی بھی چیز ماں جیسی پیدا نہیں ہوئی اگر ماں خواہش کرے تو بچے کے لئے اس جیسا استاد اور اس کی زندگی کے لیے اس جیسی مثال اور کوئی نہیں ہے۔ ماں سب استادوں سے بڑھ کے استاد ہے ماں جو کہتی ہے جو دیکھتی ہے جو کرتی ہے جو سنتی ہے سب چیزوں کا اثر بچہ کے اخلاق و عادات پر پڑتا ہے ہر درد کی دوا ماں ہے۔

ہمت، طاقت اور جرات کا دوسرا نام ماں ہے۔ ماں سے محبت جنم لیتی ہے صبر و برداشت کی عظیم کہانی ماں ہے ماں اپنے آنچل سے ہمارے تمام اشک پونچھ کر ہمیں مسکرانا سکھاتی ہے۔ ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا نفل پڑھنے، نماز، صدقہ، روزہ، حج، عمرہ و جہاد فی سبیل اللہ غرض تمام چیزوں سے بڑھکر ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ماں کی دعا اولاد کے حق میں بہت تیزی سے قبول ہوتی ہے ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے موسیٰ جو مسلمان اپنے ماں باپ کے ساتھ احسان کرے اور میری نافرمانی کرے پھر توبہ کرے تو اسکو میں شکرگزار اور بھلائی کرنے والا لکھوں گا اور جو میری فرمانبرداری کرے گا اور ماں باپ کی نافرمانی کرے اور پھر توبہ بھی کرے، تب بھی میں اس کو نافرمان لکھوں گا اگر ہم اپنے مہربان اور محسن والدین کی نافرمانی کریں اور ان کی قدر دانی اور خدمت گزاری نہ کریں تو ہم سے زیادہ کوئی احسان فراموش اور نالائق نہیں ہو سکتا اور سب سے بڑھ کر یہ پروردگار عالم کی نافرمانی ہے۔ ماں باپ

باقی صفحہ نمبر 44 پر

کے اولاد پر اس قدر احسانات ہیں کہ اگر اولاد والدین کی زندگی تک دن رات ان کی خدمت کر کے احسانات کا بدلہ چکانا چاہے تو پھر بھی صحیح طور پر ان کے احسانات کا حق ادا نہیں کر سکتی۔ محمد بن منکدر جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے والدہ پاؤں دبانے کے لئے کہہ دیتی تو وہ نماز کی بجائے اپنی ماں کے پاؤں دباتے دباتے صبح کر دیتے تھے ۔ اور نماز تہجد چھوڑ دیتے۔ کیونکہ وہ ماں کی خدمت کو نماز تہجد سے افضل شمار کرتے تھے۔

اسلام نے عورت کو ماں، بہن، بیوی، اور بیٹی کی حیثیت سے وہ بلند مقام عطا کیا ہے جو کسی تہذیب اور کسی معاشرے نے اس کو نہیں دیا۔ عورت کا مین ترین روپ ماں ہے ماں ایک مکمل، جامع اور بھرپور رول ہے جو زندگی میں ہر عورت ادا کرتی ہے۔ ماں کی حکمت و تدبیر گھر کو آباد رکھتی ہے کوئی ماں اپنے بچوں کو بدتمیز دیکھنا نہیں چاہتی۔ جب تک تمہاری ماں زندہ ہے تمہیں کسی آدمی سے دعا کروانے کی ضرورت نہیں۔ قومیں اپنی ماں کی گود میں پلتی اور انہیں کے اخلاق و اطوار حاصل کرتی ہے ماں گھر کی روشنی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی کرنا لڑکیاں زندہ درگور کرنا، بخل کرنا، رسوائی کرنا، فضول باتیں کرنا، زیادہ سوال کرنا اور مال ضائع کرنا حرام کر دیا گیا ہے۔

ماں کیا ہے۔ سمندر نے کہا ماں ایک ایسی ہستی ہے جو اولاد کے لاکھوں راز اپنے سینے میں چھپا لیتی ہے۔ بادل نے کہا ماں ایسی دھنک ہے جس مین ہر رنگ نمایاں ہوتا ہے۔ شاعر نے کہا کہ ماں ایسی غزل ہے جو سننے والے کے دل میں اتر جاتی ہے۔ مالی نے کہا کہ ماں گلشن کا وہ پھول ہے